

مکتبہ دکتہ حضرت مفتی محمد دامت برکاتہما العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اور مفتیان دین متین اس مسئلہ کے بارے میں۔
بنوں کے ڈنگرے کا بجے کے دفتر مجاز و مختار پرنسپل نے
اپنے کانجے کے تمام لکھا کیلئے یہ حکم جاری کیا ہے کہ کوئی بھی طالب علم
کانجے میں ٹیچر سرپر نہیں رکھے گا اور کلاس کی تعمین بھی نہ گا۔
تاکہ وہ لکھا یکساں دکھائی دیں۔ جبکہ ڈنگرے والے جوانے کے پانچہ
نہیں لگائی۔

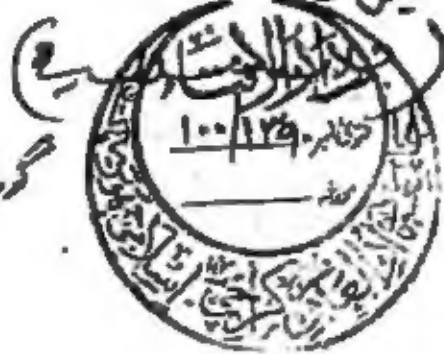
اب وہی کانجے میں بعض غلطی کر رہے ہیں کہ کرنا اور بیٹا گلہ
کا لیا میں پتہ ضرور سمجھتے ہیں۔ ان کے اساتذہ سابقہ اور جدید
اس کے بارے میں احتجاج ہیں۔

تو کیا ان لکھا کیلئے پرنسپل اور اعلیٰ مدرسہ حکم میں ہے یا نہیں اور از خود
اس پرنسپل کے خلاف احتجاج درست ہے یا نہیں۔

اسد ہے کہ شریعی مدلل جواب مرحمت فرما کر محضیت کا شرف
بخشیں گے

بیوقوفانہ جواب

مدد و نیک فرائز
گورنمنٹ عوامی سکول غازی پور
19/9/11



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلحاً

صورت مسئلہ میں کالج کا ناظم اعلیٰ (پرنسپل) طلبہ کے حق میں کالج کی حد تک اولو الامر میں داخل ہے، لیکن اس کی اطاعت صرف جائز امور میں ضروری ہے، ناجائز امور میں اس کی اطاعت جائز نہیں۔ اور ٹوپی اسلامی لباس کی سنت ہے، کیونکہ احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ٹوپی بھی استعمال فرماتے تھے، کبھی حمامہ کیساتھ اور کبھی بغیر حمامہ کے، لیکن نیچے سر نہیں رہا کرتے تھے۔ لہذا ٹوپی کی سنت کو عصری تعلیم گاہوں میں رواج دینے کی ضرورت ہے، نہ یہ کہ اس سنت سے طلبہ کو منع کر کے انہیں اس کے عقیم ثواب سے محروم کیا جائے۔

اسی طرح کارروائی قیص کا استعمال اگرچہ شرعاً ناجائز اور حرام نہیں ہے، لیکن قیص میں انگریزی طرز کا کار لگانا صلحاء اور قبیح سنت اللہ والوں کا طریقہ نہیں ہے، جبکہ بحیثیت مسلمان ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ہماری ظاہری وضع قطع، لباس پوشاک سنت کے عین مطابق ہو، اور ایسا لباس استعمال نہ کریں جس میں بے دین یا کافروں کی مشابہت ہو۔ بالخصوص ذریعہ تعلیم طلبہ کو سنت کے مطابق لباس استعمال کرنے کی تربیت اور عادت ڈالنا ادارے کے ذمہ داروں کے فرض منصبی میں داخل ہے۔

لہذا اس سلسلہ میں پرنسپل صاحب کو ٹوپی اور کارروائی قیص سے متعلق اپنے مذکورہ حکم پر نظر ثانی کرنا ضروری ہے، دوسری طرف طلبہ کی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ادارے کے ذمہ داروں کے خلاف احتجاج کی بجائے اپنے ادارے کے جملہ قوانین کا لحاظ رکھتے ہوئے، ادب واحترام کیساتھ اجتماعی طور پر پرنسپل صاحب کی خدمت میں مذکورہ حکم کو واپس لینے کی درخواست پیش کریں اور انہماق و تقصیم کی قضاء قائم کرنے کی کوشش کریں۔ واللہ اعلم

احقر محمد امجد علی گڑھی

محمد سلمان سکھری

دائلاً و حامداً معلوم کراچی

۹ مئی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
اعتراف غفر اللہ

محمود اشرف عثمانی

معلق جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ مئی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد الرؤف سکھری

معلق جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ مئی ۱۴۳۲ھ

